شاید کہ نتواں یافتن دیگر چنیں ایام را

اس عنوان کے نیچے میانوالی سے ایک معزز اور مخلص احمدی نے ایک مراسلت بھیجی ہے۔ جس کو میں ذیل میں درج کرتا ہوں۔ امید ہے کہ ناظرین الحکم اور احمدی جماعتیں اس پر توجہ کریں گی۔ اور بہت جلد ایسے احباب اطلاع دیویں گے جو اس تحریک میں شامل ہو کر حصہ لینا چاہتے ہیں۔

اس سے پیشتر کہ میں اصل مراسلہ درج کروں۔ میں ضروری سمجھتا ہوں۔ کہ یہ ظاہر کردوں۔ کہ اس ہفتہ عصہ والی تحریک میں دو اور مخلص دوستوں نے خصوصیت کی اطلاع دی ہے۔ ایک ان میں سے برادرم حکیم محمد عمر خان صاحب فیروزپوری ہیں۔ اور دوسرے برادرم حافظ نور احمد صاحب تاجر لودیانہ۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر دے اور سب کو توفیق دے آمین

شاید کہ نتواں یافتن دیگر چنیں ایام را

اگرچہ میانوالی میں کوئی بڑی احمدی جماعت نہیں ہے۔ لیکن تاہم بقول آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم

"الثلاثۃ جماعۃ"

ہم میانوالی کے احمدی بھی بزمرہ ایک مختصر جماعت گنے جا سکتے ہیں۔ کیونکہ اس عاجز کے علاوہ دو اور احمدی بھائی بھی خاص میانوالی میں رہتے ہیں جن کے اسماء نامی گرامی شیخ نظام الدین صاحب کورٹ انسپکٹر پولیس میانوالی و مولوی غلام نبی صاحب ورنیکلر ٹیچر گورنمنٹ (اوبرائن) ہائی سکول میانوالی ہیں۔ یہ ہر دو بھائی جماعت احمدیہ کے بڑے مخلص ممبر ہیں۔ ہم ہر سہ عاجزوں نے یہ مصمم ارادہ کر لیا ہے۔ کہ آئندہ دسمبر کے دوسرے ہفتہ میں مبلغ عصہ روپیہ خدمت عالیہ میں مفصلہ ذیل طور پر بھیجدیویں گے:-

مولوی غلام نبی صاحب مبلغ عہ

شیخ نظام الدین صاحب مبلغ عصہ

یہ عاجز مبلغ عصہ

اور جب کبھی اس قسم کی تحریک ہوگی۔ تو ہم سابق بالخیرات ہونے کی کوشش کریں گے۔ اور مجاہد فی سبیل اللہ باموالہم بننے کی سعی کریں گے۔ اللہم فاثبتنا وثبت اقدامنا

اللہم آمین۔ لہذا ہماری یہ التجا ہے کہ ہمارا یہ رقعہ الحکم و بدر اخبارات میں چھاپ دیا جاوے۔ تاکہ میانوالی کے ضلع کے اور احباب بھی دلیر ہو کر ہمارے نمونہ کے خط چھپواویں۔ اور ہم ان پیاروں کے نام سے واقف ہو کر ایک انجمن موسوم بہ انجمن احمدیہ میانوالی قائم کریں۔ عصہ روپیہ کی کسی والی تحریک میں یہ کوئی ضروری امر نہیں کہ ہر ایک شخص عصہ روپیہ دیوے۔ وہ تو صرف ایک ہزار احمدی کے لئے لازمی ہے۔ لیکن باقی بھائی حسب استطاعت عہ و عہ و عصہ و عصہ کی رقمیں اعانت کر سکتے ہیں اور یہ بھی بالکل ضروری نہیں۔ لیکن ہر احمدی بھائی کو حسب استطاعت و مقدرت کچھ نہ کچھ ضرور دینا چاہئے۔ ورنہ ایک زمانہ فی الواقعہ آتا ہے۔ کہ لوگ ایسے موقعوں کے لئے حسرت کی خواہش کریں گے۔ لیکن ایسے موقع نہیں پائیں گے۔ مسیح موعود علیہ الف الف صلوٰۃ والسلام کا زمانہ تو ہم اپنی آنکھوں کے سامنے دیکھ چکے ہیں۔ اور جو کچھ ہونے کیا وہ کیا؟ اب ایسا نہ ہو۔ کہ خلیفۃ المسیح اسمہٗ نورالدین صاحب کا زمانہ بھی اپنے آنکھوں کے سامنے دیکھتے دیکھتے رہ جاویں۔ اور کچھ نہ کریں۔

شیخ انوار احمدیہ مشین پریس قادیان دارالامان میں شیخ یعقوب علی تراب احمدی کے اہتمام سے چھپ کر شائع ہوا

خدا کی راہ میں اپنے ہاتھوں سے نکالی ہوئی احمدی جماعت کو اب ہوشیار ہو کر چست ہو جانا چاہئے۔ وَ اَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا۔ وَ مَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا وَّ اَعْظَمَ اَجْرًا۔ وَ اسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ

۱۔ ساقط ازوقف حافظ غلام محمد احمدی ہیڈ ماسٹر اور ہائی سکول میانوالی

۲۔ الموید۔ شیخ نظام الدین صاحب کورٹ انسپکٹر میانوالی

۳۔ الموید۔ مولوی غلام نبی صاحب مدرس گورنمنٹ ہائی سکول

الحکم کے متعلق میرا قطعی فیصلہ

معزز ناظرین و سرپرستان الحکم! میں آج آپکے سامنے ایک نہایت اہم اور ضروری سوال رکھتا ہوں۔ اور میں چاہتا ہوں۔ کہ الحکم کی برادری کا ہر فرد خریداران الحکم میں سے ایک فرد بھی ایسا نہیں رہنا چاہئے جو اس کے متعلق اپنی رائے سے مجھے اطلاع نہ دے۔

بارہ سال کے قریب عرصہ گذرتا ہے جب اخبار الحکم کسی بیرونی تحریک سے متاثر ہو کر جاری کیا تھا۔ یہ وہ وقت تھا جبکہ سلسلہ عالیہ احمدیہ کے افراد کی تعداد سینکڑوں کے اندر محدود تھی۔ یہ وہ وقت تھا جبکہ کفر کے فتوے کی آتش فشانی ہو رہی تھی۔ یہ وہ وقت تھا جبکہ گورنمنٹ کو اس سلسلہ کا دشمن کرنے کے لئے بڑی بڑی تجویزیں اور منصوبے کئے جاتے تھے۔ یہ وہ وقت تھا جبکہ سلسلہ عالیہ کے حالات اور کوائف سے آگاہی کی کوئی سبیل نہ تھی۔ یہ وہ وقت تھا جبکہ الحق جیسا قابل رسالہ حضرت مولوی عبدالکریم صاحب رضی اللہ عنہ کی ایڈیٹری اور ایک تجربہ کار اخبار نویس اور بااثر اور اہل رسوخ پروپرائٹر کے انتظام کے نکلنے کے باوجود کام ہو کر بند ہو چکا تھا۔ یہ وہ وقت تھا جبکہ ولسی پریس سخت مشکلات میں مبتلا تھا۔ اور ایک اخباری انگریزی تحریروں کے سایہ میں کھڑے ہو کر تقریر بازی کی مشق سے کم نہ تھی۔ ایسی حالت میں الحکم جاری کیا گیا۔

کیا کسی ایسے شخص نے جو اپنے رسوخ اور اثر کی وجہ سے احمدی قوم میں ممتاز تھا ہرگز نہیں۔ کیا کسی ایسے شخص نے جو متمول اور دولتمندی کے لحاظ سے ہر قسم کے نقصانات برداشت کرنے کے قابل تھا؟ مطلق نہیں!

کیا کسی ایسے شخص نے جو ایک یا دوسری وجہ سے کوئی ممتاز حیثیت رکھتا تھا؟ نہیں نہیں۔ بلکہ ایک نوجوان نے جو اس وقت اپنی عمر کے صرف اکیسویں سال میں تھا۔ جس کی امیدوں اور ارادوں کا میدان وسیع تھا جس نے ایک نہایت معزز اور معقول ملازمت کو تازہ بتازہ چھوڑا تھا جو اپنی گنجائش سے بہت کم اور کم بضاعتی میں بخیال خویش بے نظیر تھا۔ اس وقت کوئی معزز احباب ہے جو اس سلسلہ میں ممتاز تھے۔ اور ان میں سے اکثر اب تک بفضلہ زندہ و ممتاز ہیں۔ کسے مشورہ لینے پڑا تھا۔ اور صاف طور پر کہا۔ کہ موجودہ حالت میں ایک مذہبی اخبار وہ بھی احمدی اخبار کا چلنا محال اور یہ کام مناسب وقت نہیں۔ ایسی حالات اور ایسے وقت میں توکلا علی اللہ اس کام کو شروع کیا گیا۔ پھر کن مشکلات اور تردّدات سے اسے گزرنا پڑا یہ ایک لمبی کہانی ہے۔ بارہ سال کے واقعات چند سطروں میں لکھے نہیں جا سکتے۔

اس کی مخالفت میں بڑی بڑی کوششیں کی گئیں۔ اور مالی کمزوری نے بجائے خود اس کے مشکلات میں ڈالا۔ لیکن شان ربوبیت کی تجلی اپنا کام کر رہی تھی۔ وہ اخبار جس کے چھاپنے کو پریس اور تحریر کے لئے سر تا پا مشکلیں پر چھاپا جاتا ہے۔ جس کے پڑھنے والوں کی تعداد ۲۰۰ سے متجاوز نہ تھی۔ وہ اس وقت بلا مبالغہ کم و بیش کئی ہزار کی نگاہ سے گذرتا ہے۔ وہ قوم جو اخبار بینی کے مذاق سے محض ناآشنا تھی۔ الحکم نے ان میں ایسا مذاق پیدا کر دیا کہ وہ کھانے اور پینے کے بدوں اگر کچھ وقت گزارا تو کر لے۔ مگر اخبار کے بدوں نہیں رہ سکتی اور اس کا یقینی ثبوت یہ ہے۔ کہ ایک چھوڑ دو اخبار اور دو رسالے اس وقت جاری ہیں۔

پھر الحکم کے ذریعہ بارہ سال کے اندر کیا کام ہوا۔ یہ بھی ایک لمبی داستان ہے۔ مختصر طور پر میں کہوں گا۔ کہ الحکم ہی وہ پہلا ذریعہ تھا۔ جس نے حضرت حجۃ الاسلام امام ہمام علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ملفوظات کو محفوظ کرنے کے لئے قدم اٹھایا۔ وہ بخوبی جانتا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ چاہتا تھا۔ کہ اس کے برگزیدہ مامور کے کلمات طیبات کی حفاظت کی جاوے۔ مگر مجھے اس کے لئے یہ کم فخر اور ناز نہیں۔ کہ سب سے پہلا امین آپ کے کلمات طیبات کا اگر کوئی ہے۔

تو وہ الحکم ہی ہے۔

یہی وہ پرچہ ہے۔ جس نے اسی پر اکتفا کر کے حضرت خلیفۃ اللہ کے پرانے مکتوبات کو زمانہ کی دست برد سے محفوظ کرنے کے لئے اپنے سر اور آنکھوں پر جگہ دی۔ الحکم کے ایڈیٹر کو یہی فکر رہتی تھی۔ پرانے کاغذات کی تلاش میں بجلوں ادھر ادھر لئے پھرتی رہی۔ اور وہ اس کے بعد حضرت کی پرانی تحریروں کو جمع کر سکا ایسا ہی بزرگان ملت کے کلام کو محفوظ کرنے کے لئے وہ ایک بیاض کا کام دیتا رہا ہے۔ الحکم کے لئے فخر ہے۔ کہ وہ اسی وحی الٰہی کا بھی رازدار ہے جو اس کے سید و مولا امام پر وقتاً فوقتاً اترتی تھی۔ اور آج وہ قبل از وقت اشاعت کی بنا پر عظیم الشان بشارات کا مجموعہ ہے۔

پھر الحکم نے قوم کے مذاق کو قومی امور سے دلچسپی پیدا کرنے کے لئے ہفتوں اور برسوں جس طرح پر کام کیا ہے۔ وہ بھی کوئی مخفی امر نہیں۔

میں فخر اور جائز فخر سے کہتا ہوں۔ کہ اس وقت تک قومی کاموں کے لئے جو تجویز کی گئی ہے۔ ان میں سے ایک دو کے سوا باقی وہی تجاویز ہیں۔ جو وقتاً فوقتاً الحکم کے کالموں میں نکلیں۔ اور اس صورت میں میرے لئے یہ امر بڑا ہی مسرت بخش ہے کہ میں الحکم کو ایسی کامیاب صورت میں دیکھتا ہوں۔ والحمد للہ علیٰ ذالک۔

ایسے مفید اور قیمتی جریدہ کی اشاعت اور استحکام کے لئے جو کچھ سعی بھی کی جاتی۔ وہ تھوڑی تھی مگر چند افراد کے سوا اس مقصد کی طرف بہت کم توجہ کی گئی اور جہاں اخبار کو مفید اور کارآمد جریدہ بنانا ایڈیٹر کا فرض قرار دیا گیا۔ وہاں یہ بھی اسی کے ذمہ ڈالا گیا۔ کہ وہ اس کے فنانشل کی طرف توجہ کرے۔ میں قوم کی ناشکری نہیں کرتا۔ لیکن میں یہ کہنے میں مجبور ہوں۔ کہ قومی جرائد کے ساتھ جو سلوک کیا جاتا ہے۔ یا جس سلوک کا الحکم مستحق تھا۔ وہ اس کے ساتھ نہیں کیا گیا۔ یا اس کے لئے یہ ضرورت بھی نہیں کہ کوئی تحریک ہو۔ صدر انجمن احمدیہ نے جس کے اغراض و مقاصد کی اشاعت کا ذریعہ یہ اخبار ہے اپنی سالانہ رپورٹوں میں بجز ایک مرتبہ کے جو مولوی محمد علی صاحب نے ریویو میں ایک مضمون کو ختم کرتے ہوئے دو سطریں لکھیں۔ کبھی ذکر نہیں کیا۔

میں اصل مطلب سے دور چلا جاؤں گا۔ اگر سلسلہ مضمون کو اس طرف لے جاؤں۔ بہرحال کسی نہ کسی پہلو سے الحکم کی مشکلات بڑھتی گئیں۔ اور اب جبکہ اس کے لئے مضبوط پریس کا انتظام کیا گیا۔ تو ان مشکلات میں بہت بڑا اضافہ ہو گیا۔ چونکہ یہ کام بالکل نیا تھا۔ جس کا مجھے پہلے تجربہ نہ تھا۔ اس لئے پہلے سال میں یقینی طور پر خسارہ ہونا چاہئے تھا۔ ابتداً خیال تھا۔ کہ خسارہ نہیں ہوگا۔ مگر ایک سال ختم ہونے سے پہلے ہی دو ہزار کے قریب خسارہ پڑا۔ اور جس جانفشانی سے ابتداً بڑے شوق اور جوش کے ساتھ

اس کام میں شریک ہونے کی تحریک کی تھی۔ اختتام سال سے پہلے ہی اس سے علیحدہ ہو جانے کی خواہش ظاہر کی چونکہ معاملہ آپس کا تھا۔ میں نے خوشی صدر سے منظور کیا۔ اس وجہ سے اور بھی ان مشکلات میں اضافہ ہوا۔ ان وجوہات سے الحکم اس سال جس خطرہ میں پڑا۔ اس کا علم کسیقدر حضرت خلیفۃ المسیح سلمہ اللہ تعالیٰ اور خود مولوی محمد علی صاحب کو ہے۔

اس وقت الحکم کی زندگی سخت خطرہ میں تھی مگر میں اس امر کو بڑی شکر گزاری اور خوشی سے ظاہر کرتا ہوں کہ حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس کے ساتھ شان مسیحائی کا نمونہ دکھا دیا۔ اس کو زندہ اور قائم رکھنے کے واسطے آپ نے ہر ممکن مدد مجھے دی۔ اور میری ساری کلفتوں کی تلافی ہو گئی۔ صرف اس ایک یقین سے کہ حضرت موصوف کو الحکم کے بقا کا زبردست خیال ہے جس رنگ میں آپ نے الحکم کے بقا کے لئے سعی فرمائی۔ میں اس کے شکریہ کے لئے الفاظ نہیں پاتا۔ اللہ تعالیٰ ہی جزا دے۔

حضرت خلیفۃ المسیح کی اس توجہ نے مجھے یقین دلایا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ الحکم کے لئے کوئی نہ کوئی بہترین راہیں نکال دیگا۔ اس وقت میری غرض اس مضمون سے یہ ہے۔ کہ الحکم بوجوہ بالا وجوہ سے مشکلات میں ہے۔ اور سخت مشکلات میں ہے۔ اس لئے میں اس کے متعلق چند باتیں عرض کرنی چاہتا ہوں۔ اس کی کثرت اشاعت کے لئے اس کی قیمت میں ایک وقت کمی کی گئی تھی۔ اور وہ صرف غیر مستطیع احباب کے لئے تھی۔ مگر اس کا اثر الٹا ہوا۔ جو لوگ پانچ روپیہ سالانہ پر خریدتے تھے۔ انہوں نے بھی اس سے فائدہ اٹھانا چاہا۔ جس نے الحکم کے فنڈ کو اور بھی ضعف پہنچایا۔ پس یہی وقت ہے کہ الحکم کو اس کے مشکلات سے نکالنے کے لئے احباب متفقہ سعی کریں۔ اس کے لئے میں الگ ایک ضمیمہ چھاپ کر شائع کرونگا۔ پس میں یہ ظاہر کرنا چاہتا ہوں۔ کہ آئندہ اخبار الحکم کسی کے نام جاری نہیں رہ سکتا۔ غیر مستطیع احباب کے لئے ۳ روپیہ کر دیا جاویگا۔ اور ایسے لوگوں کی تعداد صرف سالانہ قیمت دینے والے خریداروں کی تعداد کے برابر ہوگی۔ پس جن لوگوں کے نام رعایتی شرح سے اخبار جاری ہے۔ آئندہ انہیں ۳ روپے دینے پڑیں گے۔ ان امور میں کسی قسم کی کمی نہ ہو سکیگی۔ اور کل قیمتیں ۳۰ دسمبر تک وصول ہو جانی چاہئیں۔ اور کسی قسم کا بقایا نہیں رہنا چاہئے۔ ایک مرتبہ ان خریداروں کو جو سال کے درمیانی

حصہ میں قیمت دینے میں تکلیف ہوگی۔ لیکن آئندہ یہ سلسلہ باقاعدہ ہو جائیگا۔ بہرحال خریداران الحکم اس امر کو نوٹ کر لیں۔ جو آئندہ خریداری جاری نہیں رکھنا چاہتے۔ وہ اخیر نومبر تک اطلاع دیں۔ کیونکہ اول دسمبر کا الحکم حسب معمول .... سالانہ قیمتوں کے لئے وی پی ہوگا۔ میں اب یقین نہیں کرتا۔ کہ الحکم کے خریداروں میں سے ایک متنفس بھی مشکلات میں مبتلا قومی جریدہ کی امداد کرنے کے بجائے اس کو نقصان پہنچائے۔ ایک ادھیلا یا پیسہ بھی الحکم کے لئے جو خرچ کرنے کو آمادہ نہیں ہے۔ بہتر ہے۔ وہ اس کو چھوڑ دے۔ مگر ایسا نہ کرے کہ بند تو نہ کرے۔ اور وی۔پی سے انکار کرے۔ اس نقصان سے بچانے کے لئے مجھے مدد دی جاوے۔ میں آئندہ ایک پیسہ کا نقصان بھی الحکم فنڈ میں برداشت کرنے کے قابل نہیں ہوں۔

یہ وقت ہے۔ کہ آپ مجھے ہر طرح سے مدد دیں۔ نہ یہ کہ الٹا نقصان پہنچائیں۔ اگر اس کی بارہ سالہ قومی خدمات کا یہی معاوضہ ہے۔ تو للہ مجھ پر رحم کرو۔ میں ایسی سرپرستی نہیں چاہتا۔ ایک فرض شناس اور قدردان قوم کے سامنے اس قسم کی تحریریں یا اطلاعیں مجھے سخت ناگوار ہیں۔ مگر میں مجبور ہوں۔ اپنی وقعت اور حمیت کو قائم رکھنے کے لئے آپ ہرگز گوارا نہیں کریں گے کہ ایک قومی جریدہ کے مشکلات کو بڑھائیں۔

انہیں وجوہات سے اخبار کی باقاعدہ اشاعت پر اثر پڑتا ہے۔ اور مجھے ہدف ملامت ہونا پڑتا ہے۔ پس آئندہ اگر سو پرچہ بھی نکلیں گے۔ تو ان لوگوں کے لئے جن کی قیمت دفتر میں موجود ہوگی۔ اور میں اس کو اس دس ہزار پر ترجیح دوں گا۔ جن کی قیمت ادا نہ ہوئی ہو۔ اور جو وی۔پی واپس کر دینے والے ہوں۔ میری اس اطلاع کے بعد جو صاحب کسی قسم کی اطلاع نہیں دیں گے۔ وہ گویا مجھے اجازت دیتے ہیں کہ میں بذریعہ قیمت طلب پیکٹ قیمت وصول کروں

کیا یہ افسوسناک امر نہیں ہے۔ کہ بارہ سال خدمت کرنے کے بعد الحکم یہ التماس کرنے پر مجبور ہو۔ کہ بدوں وصول قیمت کسی کے پاس نہیں جا سکتا۔ اور بند کرنے والوں کو اطلاع دے دی ہیں۔ پھر بھی شکر گزاری ظاہر کرے۔ اے قوم! غور کر اور سوچ! کہ یہ سوچنے کا مقام ہے۔

میں آخر میں پھر ظاہر کرتا ہوں۔ کہ آئندہ الحکم کی رعایتی قیمت کی شرح ۳ روپیہ سے کم ہرگز نہیں ہوگی۔ اور یہ تعداد ان خریداروں کے لحاظ سے ہوگی جو پوری قیمت ۵ سالانہ پر خریدتے ہیں۔ اور قیمتیں سب پیشگی وصول ہونگی۔ جو لوگ اس قاعدہ کی پابندی نہیں کر سکتے۔ وہ ۳۰ نومبر تک اطلاع دیں۔ تاکہ ان کے نام الحکم بند کر دیا جاوے۔ اور جو کسی قسم کی اطلاع نہیں دیں گے وہ خریدار سمجھے جائیں گے اور الحکم کی قیمت بذریعہ وی۔پی وصول کرنے کیلئے وہ بونا فائیڈ خریدار ہوں گے۔

میں امید کرتا ہوں۔ کہ ان سطور کو سرسری نظر سے نہیں دیکھا جائے گا۔ یہ ایک دردناک کہانی ہے جو آپ کے کانوں تک پہنچائی گئی ہے۔ خدا کرے۔ کہ آپ اس پر غور کر سکیں۔

یہاں تک۔ جو کچھ میں نے لکھا ہے۔ آئندہ کی مشکلات کے سدباب کے لئے لکھا ہے۔ موجودہ مشکلات سے نجات پانے کے لئے میں خریداران الحکم کو ایک سرکلر لیٹر کے ذریعہ خطاب کروں گا۔ کیونکہ اس طرح پر قائم رہ جانے والے خریدار الحکم کے حقیقی بہی خواہ اور سرپرست ہوں گے اور مجھے بفضلہ تعالیٰ یقین ہے۔ کہ وہ میری عرضداشت کو رد نہیں کریں گے۔ اس لئے میں اس مضمون میں اس کا کوئی ذکر نہیں کرتا۔

الحکم آئندہ اسی حجم اور تقطیع پر شائع ہوگا۔ جس پر اس کا پہلا پرچہ شائع ہوا تھا

میں یہ بھی ظاہر کر دینا ضروری سمجھتا ہوں۔ کہ جب تک الحکم کی باقاعدہ قیمت وقت پر وصول ہوتی رہی اس وقت تک الحکم کبھی بے وقت اور مقررہ حجم سے کم پر شائع نہیں ہوا۔ لیکن جب ایسے بزرگوں کی تعداد میں اضافہ ہوا۔ جنہوں نے الحکم کے ایڈیٹر کی نسبت یقینی کر لیا کہ وہ کیمیا گر ہے۔ اور وہ سونا بناتا ہے۔ یا یہ سمجھ لیا کہ اخبار کے وقت پر نکلنے۔ کے لئے اسے ایک پیسہ بھی خرچ نہیں کرنا پڑتا۔ اور ایڈیٹر نے اپنی کم علمی سے یہ سمجھ لیا۔ کہ خریداران کی تعداد بڑھ رہی ہے۔ یا جوش اشاعت و تبلیغ سلسلہ نے اسے یہ سمجھایا۔ کہ دائرہ اشاعت و تبلیغ وسیع ہو رہا ہے۔ اسی وقت سے اس پر یہ مشکل پڑی۔ اس لئے

جناب دستے رسیع تجربہ کے بعد میں اس پہلی راہ کو اختیار کرنا چاہتا ہوں۔ اور سرپرستان الحکم بھی اس کو پسند فرمائیں گے اور انشاءاللہ مفید بھی ہوگی۔ یہ میرا قطعی فیصلہ ہے۔ آئندہ ہوگا وہی جو مشیت ایزدی میں ہے۔

آپ الحکم کے بقا کے خواہشمند اور اس کی ضرورت سمجھتے ہیں۔ تو میں شکر گذار ہوں۔ اور اگر اس کے خلاف ہیں۔ تو اسے چھوڑ دیجئے۔

وان یتفرقا یغنی اللہ کلا من سعتہ

تقاضائے حقیت تو یہ تھا کہ اگر الحکم کی بے قاعدگی اور غفلت بھی تھی۔ تو اس کی خدمات سابقہ پر نظر کرکے ان اسباب کے معلوم کرنے کی کوشش کرتے۔ جو ان بے قاعدگیوں کی تہ میں تھے۔ اور کاش اس پر ہی نظر ہوتی سہ

اذا الحبیب اتیٰ بذنب واحد
جاءت محاسنہ بالف شفیع

یعنے اگر دوست کی ایک خطا بھی ہو۔ تو اس کی خوبیاں ہزار شفیع بن جاتی ہیں۔ مگر ایسی حالت میں میرے ساتھ ہمدردی اور سلوک کرنے کے بجائے مجھے ہدف ملامت بنایا گیا۔ میں نے اپنی مالی مشکلات اور مصائب میں سے بھی سر آنکھوں پر لیا۔ اور

ایں ہم اندر عاشقی بالائے غمہائے دگر

سمجھا۔ لیکن اب وہ وقت نکلتی جاتی رہی۔ اور میں ہوش میں ہوں۔ اس لئے چاہتا ہوں۔ کہ معاملہ صاف کروں۔ نفع و نقصان کو دیکھوں۔ ناظرین بھی اپنے مقام پر نظر کرلیں۔ بظاہر یہ ناز و نیاز کی باتیں ہیں۔ مگر خریداران الحکم کے ساتھ بقول سعدی

ناز بر آن کن کہ خریدار تست

اس لئے خریداران الحکم الحکم کی قدامت اور اس کی خدمات اس کی ضرورت پر غور کرتے ہوئے

قدیمان خود را بیفزائے قدر

کے اصول کو بھی مدنظر رکھیں۔ والسلام

حکیم محمد صالح صاحب احمدی سیال سکرٹری انجمن احمدیہ ساڈھورہ بہلول پور اطلاع دیتے ہیں۔ کہ انشاءاللہ تعالیٰ وہ بھی مع ممبران انجمن پچیس روپیہ سالانہ جلسہ پر داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان دارالامان کریں گے۔ جزاء اللہ احسن الجزاء۔

لنگر خانہ

ہر ایک چیز جو لنگر خانہ میں خرچ کی جاتی ہے۔ قادیان جیسے گاؤں سے یا بٹالہ یا امرتسر سے خرید کی جاتی ہے چونکہ ضرورت کے وقت خرید کی جاتی ہے۔ اس واسطے عام خرید کی نسبت گراں ملتی ہے۔ اس دقت کو رفع کرنے کے واسطے یہ تجویز کی گئی ہے۔ کہ اپنے بھائیوں سے درخواست کی جاوے۔ کہ وہ اس تکلیف کے رفع کرنے میں امداد فرماویں۔ آٹا۔ دال۔ گھی۔ چاول کا خرچ لنگر خانہ میں سب سے زیادہ ہوتا ہے۔ اگر یہ اشیاء جمع کرکے سٹور میں رکھ لی جاویں۔ تو ضرورت کے وقت خریدنے میں جو کسی قدر گراں قیمت ادا کرنی پڑتی ہے۔ اس سے بچاؤ کی صورت ہوجاویگی۔ اور یہ اشیاء اس طور پر جمع ہوسکتی ہیں۔ کہ فصل کٹنے پر غلہ خرید لیا جایا کرے۔ یا جو اپنے بھائی زمیندار ہیں۔ وہ اپنا چندہ ادا کرنے کے واسطے غلہ فروخت کرکے نقد روپیہ بھیجتے ہیں۔ وہ غلہ کے بھیجنے کا انتظام کریں۔ مثلاً اب فصل ماش اور مونگ کے کٹنے کا وقت ہے۔ اس وقت زمیندار اصحاب خواہ اپنے چندہ کی جگہ یا چندہ سے علیحدہ جسقدر ماش اور مونگ لنگر کے سالانہ خرچ کیواسطے دینا چاہیں۔ وہ اپنے خرچ سے نکال کر علیحدہ کرلیں۔ اور اس طرح یہ امید کی جاتی ہے۔ کہ بہت حصہ دال کا جمع ہوجاویگا۔ یا جہاں پر یہ دونوں غلہ زیادہ پیدا ہوتے ہوں۔ اور بہ نسبت یہاں کے (بعد وضع کرایہ ریل وغیرہ دیگر اخراجات) ارزاں خرید ہوسکیں۔ تو کوئی صاحب راقم کو اطلاع دیں۔ تاکہ ان کو تکلیف دی جاوے۔ کہ وہ ایک مناسب رقم تک غلہ مذکور خرید لیں۔

جو زمیندار بھائی اس وقت ماش یا مونگ دے سکتے ہوں۔ وہ براہ نوازش کارڈ کے ذریعہ سے اس عاجز کو اطلاع دیں۔ کہ وہ کسقدر عطا کرسکتے ہیں۔ اور اس کے یہاں پر بھیجنے کے واسطے آسان طریق کیا ہے تاکہ آسان اور مناسب طریق پر منگوانے کا انتظام کیا جاوے۔ جہاں پر نزدیک نزدیک دیہات میں ہمارے بھائی آباد ہوں۔ وہ جس قدر غلہ جمع کرسکتے ہیں۔ ایک جگہ جمع کرکے اطلاع بخشیں۔

چونکہ اس وقت ماش اور مونگ کی فصل کاٹی گئی ہے۔ اس واسطے امید کی جاتی ہے۔ کہ سب بھائی جہاں جہاں یہ اطلاع پہنچے۔ لنگر خانہ کیواسطے کافی غلہ جمع کرلیں گے۔

اسی طرح پر غلہ گندم و چاول کے وقت کرنا چاہئے تاکہ یہ جنس بھی وقت پر بہم پہنچ جاوے۔

جہاں پر گھی زیادہ پیدا ہوتا ہے۔ اور عمدہ خالص مل سکتا ہے۔ وہاں سے کوئی صاحب اگر تکلیف فرماویں تو مہینے یا دوسرے مہینے کے بعد ان سے تین چار پیپے گھی کے منگوائے جایا کریں گے۔ اور قیمت بھیجی جایا کریگی۔ بشرطیکہ وہ جگہ ریل کے قریب ہو۔ گھی کی خریداری میں خصوصیت سے جماعت لائل پور کی مخاطب ہے۔ ۱۰ نومبر ۱۹۰۸ء

عاجز
رستم علی خادم بیت المال

روئیداد انجمن احمدیہ شاہجہانپور

مورخہ ۲۶ ستمبر ۱۹۰۸ء کو حسب دستور انجمن احمدیہ کا جلسہ منعقد کیا گیا۔ حضرات ذیل جمع ہوئے۔ اور مندرجہ ذیل تجاویز پاس کی گئیں۔ مولوی حکیم انوار حسین خان صاحب۔ سید حافظ مختار احمد صاحب منشی اکبر علی خان صاحب۔ محمد علی خان صاحب۔ سید قاسم میاں صاحب۔ شیخ امام بخش صاحب۔ شیخ حافظ سخاوت علی صاحب۔ [illegible] صاحب۔

(۱) کورنہ فنڈ باقاعدہ ہو۔ (۲) حساب جمع خرچ درست رکھا جاوے (۳) چیکی فنڈ پر باقاعدہ عمل ہو (۴) حضرت **خلیفۃ المہدی** کا فرمان سنایا جاوے (۵) سالانہ جلسہ میں کسقدر والنٹیر شامل ہوسکتے ہیں۔

(۱) امر اول جو کہ ایک فنڈ کورنہ فنڈ کے نام سے عرصہ سے قائم ہے۔ وہ باقاعدہ ہو۔ جس میں ہر ایک احمدی جمعہ کے روز ایک ایک پیسہ دیا کریں۔ اور جو رقم اس طور پر جمع ہو۔ وہ اغراض مقامی میں صرف ہوا کرے۔

(۲) حساب جمع و خرچ باقاعدہ رکھا جاوے۔ جیسا کہ پچھلے جلسہ میں بھی تحریک ہوچکی ہے۔ جو حسب ذیل ہے اب تک کل آمدنی انجمن کی من ابتدائے یکم جنوری ۱۹۰۸ء لغایت ۱۵ اگست ۱۹۰۸ء ۱۳۳ روپیہ ہوئی جس میں سے ۱۱۶ روپیہ آمدنی چندہ ماہواری و عمارت فنڈ و تعزیت وغیرہ تفصیل یہ ہے۔ کہ لنگر خانہ کے لئے ۳۵ روپیہ مدرسہ کے لئے

اشاعت فنڈ کے ۱۲/۱۵ - اور عمارت فنڈ میں للہ اور چندہ تعزیت میں ۱/۳ - اور بقایا ۲ اور ۱۷ اغراض مقامی - کل ۳۳ ہوئے - ابتک ما (۱۵/۱) روانہ قادیاں ہو چکے ہیں - اور ۱/۶ بعد منہائے کمیشن اور بھیجدیئے جاویں - کل ۱/۶ ہو نگے - اور ہمیشہ اس کا خیال رہے - کہ بجز اغراض مقامی کے کہ جس میں کوزہ فنڈ اور چٹکی فنڈ وغیرہ شامل ہیں - جب دس روپیہ جمع ہو جاویں - اس وقت محاسب انجمن فوراً روانہ قادیاں کردیں - اور اغراض مقامی کا روپیہ جمع رہے - وہ مقامی ضروریات میں حسب رائے ممبران انجمن صرف ہوا کرے -

(۳) چٹکی فنڈ کے متعلق قرار پایا - کہ ہر ایک احمدی اپنے اوپر لازم گردان لے - اور جو آرد اس طرح جمع ہو - وہ ہر ایک احمدی ماہوار جلسہ میں لاکر سکرٹری انجمن کے سامنے پیش کریں - تا دوسرے بھائیوں کو بھی ترغیب و تحریص کا موقع ہو - جن بھائیوں نے ابتک توجہ نہیں کی - وہ خصوصیت سے توجہ کریں - یعنی اپنے اپنے گھروں میں تاکید کریں - کہ چٹکی کم و بیش باقاعدہ ڈالی جاوے - بعض احباب دو آنہ یا تین آنہ چٹکی فنڈ کے نام سے دے دیا کرتے ہیں اس سے جو چٹکی کا مقصد ہے - وہ جاتا رہتا ہے - تجربہ سے یہ بات معلوم ہوئی ہے - کہ اگر چٹکی باقاعدہ روزانہ ڈالی جاوے تو تعداد مقرر کردہ سے یعنے دو آنہ دے دینے سے زیادہ ہو جانا بھی ممکن ہے - وہ لوگ جو سمجھتے ہیں - کہ قومی ضرورتوں کے پورا کرنے کے لئے کیا کچھ کرنا چاہیئے - وہ اس ذراسی تکلیف سے قوم کو بہت کچھ فائدہ پہنچا سکتے ہیں - (قطرہ قطرہ دریا مے شود)

(۴) امر چہارم - حضرت خلیفۃ المہدی کا فرمان مطبوعہ بدر و الحکم ۵۲ جلد ۱۲ مورخہ ۱۸ استمبر ۱۹ء جماعت کو سنایا جاوے - لہذا سید حافظ مختار احمد صاحب سکرٹری انجمن احمدیہ نے ایک مختصر تقریر کی - کہ ہم لوگ پیشتر سے امام علیہ السلام کی تعلیم کے بموجب گورنمنٹ برطانیہ کے احسانات کے ممنون ہیں - اور کسی قسم کی ہم لوگوں کو اُن باغیوں سے جو ہماری محسن گورنمنٹ کے خلاف باغیانہ خیالات رکھتے یا مخالفت کرتے ہیں - کوئی غرض نہیں - اور ہم جماعت احمدیہ اُن لوگوں سے سخت متنفر ہیں - مگر چونکہ فرمان ہمارے خلیفۃ المسیح کا ہے - لہذا اُس کو سُننا اور سُنانا بھی ضرور ہے - سب حاضرین نے اس کو سُن کر قبول و منظور کیا اور پابندی کا اقرار کیا -

(۵) سالانہ جلسہ کے متعلق قرار پایا - کہ تجویز ایڈیٹر الحکم نے "قومی تحریکیں" کی سرخی سے قوم کے سامنے پیش کی ہے - مبلغ ما کا چندہ انجمن سے ہو جائے گا - اور یہاں سے تخمیناً بارہ یا تیرہ والنٹیر شریک جلسہ ہو سکینگے انشاء اللہ تعالیٰ - اب کوئی کاروائی باقی نہیں تھی - اس لئے جلسہ برخاست ہوا -

---

چوہدری محمد اسماعیل خان صاحب داتہ

سے اطلاع دیتے ہیں - کہ وہ ما روپیہ خود دیں گے اور اپنے احباب سے بھی جمع کرینگے جزاہ اللہ احسن الجزا -

---

مخدومی ایڈیٹر صاحب الحکم سلمہ ربہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ و برکاتہ

پچیس روپیہ کی نسبت میرا خیال تھا - کہ جلسہ پر خود ہی لے جاویں گے - اخبار میں اشتہار کی ضرورت نہیں ہے مگر جبکہ جناب کو پسند ہے - اس لئے میں عرض کئے دیتا ہوں - کہ پچیس روپیہ سید حیات علی شاہ صاحب اور پچیس روپیہ سید محمد سرور شاہ صاحب اور باقی سعی کر رہا ہوں - جو کچھ میسر ہوگا - حاضر خدمت کرونگا انشاء اللہ تعالیٰ نیز یہ بھی عرض ہے - کہ اب کے سالانہ جلسہ میں ضروری ہے - کہ احمدیہ رسائل اور اخبارات میں سے کوئی رسالہ یا اخبار کم سے کم انگریزی اردو میں ایک لاکھ شائع ہو - اور اُس میں عقائد احمدیہ اور مخالفین کے چیدہ اعتراضات کے جوابات اور مسیح موعود علیہ السلام کی انعامی نظمیں اور سالانہ جلسہ کے کل رپورٹ ہو - مگر یہ رسالہ یا اخبار ایسا خوشخط اور خوبصورت چھاپا جاوے - کہ اپنا آپ ہی نظیر ہو - یہ عجیب بات ہے - کہ باقی اقوام کے اجلاسوں کے حالات تو شائع ہوا کریں - جن کی دنیا کے لئے کچھ بھی ضرورت نہیں ہے - اور احمدیہ اجلاس کی کارروائی کی معمولی طور پر صرف اخباروں کے خریداروں تک محدود ہو - نیز میں نے جو وی - پی واپس کی ہے - اُس کے خرچ ڈاک کا میں ذمہ وار ہوں - اُمید کہ جلدی ادا کردونگا

بندہ محمد یمین احمدی از داتہ مانسہرہ ضلع ہزارہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ و برکاتہ - ضلع رہتک میں کوئی باضابطہ انجمن احمدیہ نہیں ہے - اور جسقدر اس ضلع مذکور میں احمدی ہیں - اُن کا چندہ بھیجنے کے متعلق کوئی تسلی بخش انتظام نہیں ہے - لہذا آپ بذریعہ اخبار بدر و الحکم ضلع رہتک کے احمدیوں کو اطلاع کردیں - کہ باضابطہ انجمن قائم کرنے کے لئے عاجز سے خط و کتابت کریں - اور یہ بھی عرض ہے - کہ اس ضلع مذکور میں لوگوں کو تبلیغ نہیں ہوئی - اس لئے جو صاحب تبلیغ کرنے کے لئے دورہ کریں - وہ رہتک کے ضلع کے لئے بھی کم از کم تین چار یوم تبلیغ کے لئے نکالیں - یعنی مقامات ذیل - رہتک خاص - گوہانہ - جھجھر میں تبلیغ ہوگی - آئندہ جیسی رائے عالی ہو -

خاکسار غلام سرفراز قانونگو از گوہانہ

البیان

دفتر البیان رمضان المبارک کی خوشی میں اعلان کرتا ہے - کہ "البیان" بجائے تین روپیہ عام سالانہ قیمت کے صرف دو روپے میں اُن حضرات کی خدمت میں بھیجا جائے گا - جو ماہ رمضان میں اس کے خریدار بننگے - یہ ماہوار رسالہ عربی ہے - جو معہ ترجمہ اردو شائع ہوتا ہے - اس میں فلسفۂ اسلام کے متعلق دلچسپ مضامین ہوا کرتے ہیں - تمام دُنیا کے مسلمانوں کی اہم خبریں اس میں درج ہوا کرتی ہیں - قیمت پیشگی لی جاتی ہے - حجم تین جز ہے - دو جُز اصل رسالہ - نصف جُز میں علامہ ابن قتیبہ کی مشہور و مستند تاریخ "المعارف" کا اردو ترجمہ اور نصف جُز دیوان عربی آزاد بلگرامی کے جو رمضان المبارک سے شائع ہوگا -

درخواستیں دفتر البیان لکھنؤ کے عنوان سے ہوں

بخدمت جناب مخدوم و مکرم بندہ جناب شیخ صاحب زاد عنایتہٗ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ و برکاتہ - آپ کی تحریک دربارہ ما کئی ہفتہ سے اخبار الحکم میں دیکھتا رہا ہوں - اور دل میں جوش بھی بہت آتا رہا ہے - کہ میں اپنے آپ کو تیار کر کے لبیک کہدوں - مگر تمام رقم اپنے پاس سے ادا کرنے کی توفیق نہ دیکھکر خاموش رہا - اور گرد و نواح میں کوئی اور احمدی نہ تھے - کہ جن سے وصول کر کے بھیجنے کی

امید پر اقرار کرتا۔ اور جھوٹا وعدہ دیکر انگلی سے لہو لگا کر شہیدوں میں شامل ہونا بھی گناہ سمجھا۔ آج ایک دوسرے احمدی بھائی سے مل کر اس بارہ میں گفتگو کی۔ تو انہوں نے بھی اس بارہ میں سعی کرنے کا اقرار کیا۔ اس واسطے میں آپ کو اطلاع دیتا ہوں کہ میں بھی انشاء اللہ تعالیٰ جلسہ کے موقع پر خود یا بذریعہ ڈاک مبلغ ۵۰ روپیہ فراہم کر کے پہنچاؤں گا۔ اگر آپ بذریعہ اخبار اس بات کی تشریح کر دیویں۔ کہ اس فنڈ کا مصرف انجمن نے کیا قرار دیا ہے۔ اور کس کس جگہ یہ روپیہ صرف کیا جاویگا۔ تو اس سے یہ سہولت ہو جاوے گی۔ کہ غیر احمدیوں کو آسانی سے جتلا دیا جاوے گا۔ اور چندہ مانگنے کے وقت گول مول مصرف نہ بتانا پڑیگا۔ اگرچہ ہم جانتے ہیں۔ کہ ہر فنڈ میں روپیہ کی ضرورت ہے۔ اور یہ روپیہ بھی اسی طرح باتفاق رائے انجمن احمدیہ ہر ایک مستحق میں لگایا جاوے گا۔ مگر مخالفین چندہ دیتے وقت تفصیح تشریح پوچھتے ہیں۔ ممکن ہے کہ اس طرح اُن سے بھی کچھ چندہ مل سکے ماسوائے اس کے اس کام کے واسطے اگر رسیدات چھپوائی جاویں۔ تو نہایت مناسب ہیں۔ اگر بالفرض چھپوائی گئی ہیں تو براہ مہربانی ۲۵ کی ایک کتاب جلدی میرے پاس بھی بھیجدیویں۔ والسلام

الراقم خاکسار محمد عبد اللہ منشی ضلعداری۔ از کوٹ مومن ضلع شاہ پور

ترجمۃ القرآن

خداتعالیٰ کے فضل کی بات ہے۔ کہ ترجمۃ القرآن کے سلسلہ میں دوسرا پارہ اور فی الحقیقت **چھبیسواں پارہ** شائع ہوتا ہے۔ اس نمبر کے ساتھ ہی خریداران ترجمۃ القرآن کو بھیجا گیا ہے۔ میں نے پہلے بھی ذکر کیا تھا۔ کہ اس سلسلہ کو نہایت عزت اور عظمت کی نظر سے دیکھا گیا ہے۔ جس نے پڑھا ہے۔ اُس نے از بس تعریف کی ہے۔ مجھے نہایت افسوس اور دلی رنج کے ساتھ یہ ظاہر کرنا پڑتا ہے۔ کہ پورے طور پر پہلے پارہ کی صحت نہیں ہو سکی۔ خصوصاً اُس حصہ کی جو ایک بے نظیر آدم کر کے پڑھ لینا تھا۔

بہرحال اس پارہ کو میرے ایک نہایت ہی مکرم بھائی اور قابل مسیح میر مہدی حسین صاحب نے نہایت محنت کے ساتھ دیکھا ہے۔ اور مجھے یقین ہے۔ کہ اس میں بہت ہی کم غلطی ہوگی۔

بہرحال احباب نے اس کو قدر کی نظر سے دیکھا ہے لیکن اشاعت جسقدر چاہیئے ابھی نہیں ہوئی۔ کاغذ۔ کتابت۔ اور قیمت کے متعلق بعض احباب نے خصوصاً توجہ دلائی ہے۔ کتابت اس دوسرے پارہ میں پہلے سے بدرجہا بہتر پائیں گے۔ کاغذ چونکہ اکٹھا خرید کیا گیا تھا۔ اس لئے اس پارہ کے ساتھ وہ ختم ہو گیا ہے۔ آئندہ اور بھی بہتر لگایا جاویگا قیمت کے متعلق التماس ہے۔ کہ یہ کام بہت محنت اور مصارف چاہتا ہے۔ احباب اگر اس کی اشاعت دو ڈیڑھ ہزار تک پہنچاویں تو میں وعدہ کرتا ہوں کہ انشاء اللہ ۱۰ ؍ فی پارہ کر دوں گا۔ میں خصوصیت کے ساتھ منشی محمد عبد اللہ صاحب منشی ضلعداری کوٹ مومن کا شکر گزار ہوں۔ کہ انہوں نے مجھے بہت مفید مشورہ اس کے متعلق دیئے ہیں۔ اور کچھ غلطیاں بھی لکھ کر بھیجی ہیں۔ میں تیسرے پارہ کے ساتھ ایک غلطنامہ چھپوا کر بھیجدونگا۔

محض اسی خیال سے کہ اُن احباب کو جنہوں نے قرآن کریم کے ترجمہ اور تفسیر جیسی نعمت کو واپس کر دیا ہے معلوم ہو سکے۔ کہ اس کے متعلق عام رائے کیا ہے۔ ایک دو خط چھاپتا ہوں:۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
نحمدہٗ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

از مقام کوٹ مومن۔ ضلع شاہ پور

بعالی خدمت جناب فیضمآب شیخ صاحب شیخ یعقوب علی صاحب زادکم اللہ علماً و فضلاً و اید کم تبصرۃ۔

السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہٗ۔ پارہ جلد ۲۳ تفسیر ترجمۃ القرآن مرسلہ آپ کا پہنچا۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس محنت اور سعی کا اجر عظیم عطا فرماوے۔ یہ بڑا بھاری اور ضروری کام تھا۔ جس کو آپ نے اپنے ذمہ لیا۔ خداتعالیٰ سے دعا ہے۔ کہ وہ اپنی نصرت اور تائید سے آپکے ہاتھوں اس کار خیر کو ختم کراوے۔ آمین ثم آمین۔

نفس مضمون تفسیر ہذا کی تعریف محتاج اظہار نہیں حضرت خلیفۃ المسیح جیسا عاشق القرآن اس کا شارح ہو۔ اور پھر آپ اُس کے مرتب کنندہ اور پھر بعد ترتیب مولانا صاحب موصوف اس کی نظر ثانی فرماویں۔ تو پھر اس میں کیا نقص باقی رہ سکتا ہے۔ ویسے تو قرآن شریف ایک بحر بے پایاں و بے کنار ہے۔ کسی کی کیا مجال ہے۔ کہ کوئی دعوےٰ کر سکے۔ کہ میں نے پورے طور پر علوم و معارف قرآن کو سمجھ لیا ہے۔ یا بیان کر دیا ہے۔ زمانہ نزول سے لیکر اس دم تک اور آئندہ قیامت تک اس کی تفاسیر تیار ہوتی رہیں۔ اور ہوتی رہیں گی اور ہر ایک میں حقائق و معارف کا نیا ذخیرہ ملتا رہے گا

مگر فی زمانہ جس قسم کی تفسیر کی ضرورت تھی۔ اُن صفتوں میں یہ تفسیر اپنا نظیر نہیں رکھتی۔

الراقم خاکسار محمد عبد اللہ منشی ضلعداری از کوٹ مومن ضلع شاہ پور

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
نحمدہٗ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

اخویم مکرمی شیخ یعقوب علی صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ

السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہٗ۔ نمبرات الحکم مجھے پہنچ گئے ہیں۔ اور پارہ ترجمۃ القرآن جلد ۲۳ سورۃ الزمر سے سورہ حٰم سجدہ تک مجھے بذریعہ وی۔ پی پہنچ گیا ہوا ہے مہربانی کا مشکور ہوں۔ تفسیر کی بابت کیا عرض کروں۔ مجھے تعریف کے لئے کوئی لفظ نہیں ملتے۔ بہت عمدہ تفسیر ہے۔ اور سائز وغیرہ بھی حسب مطلب ہے۔ خداتعالیٰ آپ کی اس شمشیر قلم میں اور بھی طاقت دے اور جس خدمت پر آپ نے یہ کمر ہمت باندھی۔ خداتعالیٰ اس کو سرانجام دے۔ ہم پر بڑا احسان ہے۔ اخویم! یہ کام اگرچہ بہت بڑا کام ہے۔ لیکن قوم کی اس میں توجہ ضروری ہے۔ اور اگر قوم توجہ کرے۔ تو آپ کی اس محنت کا بوجھ کچھ بڑا نہیں۔ جن احباب نے پارہ خریدنے کو تکلیف محسوس کیا ہے ان کو ان کے حال پر چھوڑ کر آپ اس ترجمہ کو پوری گرم جوشی سے سرانجام دیں۔ ہماری جماعت لائلپور میں میں سب سے کم استطاعت آدمی ہوں۔ اگر مجھ سے زیادہ غریب کوئی یہاں ہوتا۔ تو میں گرہ سے یہ تفسیر اُنہیں خرید کر دیتا۔ میں نہیں سمجھ سکتا۔ کہ وہ کون سے ایسے لوگ ہیں۔ جنہوں نے الحکم کے اس احسان کی قدر نہیں کی۔ اگر دوسرے پاروں کا ترجمہ چھپ گیا ہو۔ تو فوراً میرے نام وی۔ پی کیا جاوے۔

خاکسار محمد حسین نقشہ نویس محکمہ نہر چناب لوئر گوگیرہ ڈویژن لائلپور

دارالامان کا ہفتہ

۱۔ حضرت خلیفۃ المسیح سلمہ اللہ تعالیٰ اور آپکے خاندان خداتعالیٰ کے فضل و کرم سے خیریت سے ہے۔ اور ایسا ہی حضرت حجۃ اللہ مسیح موعود علیہ السلام کے اہل بیت بھی اللہ تعالیٰ کی حمد کرتے ہیں۔

۲۔ مدرسہ تعلیم الاسلام کا سالانہ معائنہ ۱۲ ؍ نومبر ۱۹۰۸ء کو ہونے والا ہے۔ مدرسہ کے عام امتحان بفضلہ خود ہو چکے اور ہو رہے ہیں۔

۳۔ سالانہ جلسہ کے لئے رعایتی کرایہ ریل کی درخواست کی گئی

پیغام صُلح

ہندو مسلمانوں کے لئے پھر تحریک ہو رہی ہے۔ اور کلکتہ اور دوسرے مقامات میں اس غرض کے لئے جلسے ہو رہے ہیں۔ اور ہزاروں لوگ شامل ہو رہے ہیں باہمی **اتحاد** اور **اتفاق** ایک برکت ہے۔ ہمارے حضرت امام مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام نے جو **شہزادۂ امن** نے اپنا آخری پیغام جو اہل ہند کو پہنچایا

وہ پیغام صُلح تھا

جن لوگوں نے اسے پڑھا ہے۔ وہ سمجھ سکتے ہیں۔ کہ اس سے ہماری غرض کیا ہے؟ ایسے موقعہ پر کہ ہندو مسلمانوں کے اتحاد کے لئے عام ہوا چل رہی ہے میری اپنی رائے ہے۔ کہ **پیغام صُلح اور کرشن اوتار** کی ہزاروں کاپیاں تقسیم ہونی چاہئیں۔ لیکن اس امر کو بھی کبھی فراموش نہیں کرنا چاہئیے۔ کہ اس **اتحاد اور اتفاق** اور اس صُلح اور آشتی سے ہماری غرض و غائیت ملک کے اندر اور ملک کی دو بڑی قوموں میں **اتحاد** پیدا کرنے سے **قیام امن** ہے۔ ان ملکی اغراض سے جن کی ہوا اس وقت ملک میں چل رہی ہے۔ ہمیں کوئی دلچسپی نہیں۔ بلکہ سلسلہ عالیہ احمدیہ کی غائیت

ملک کی رُوحانی بھلائی ہے!

وہ مادی ترقی اور مادی بھلائی کے سوال کو اپنا مقصد اعظم اور اصل غرض قرار نہیں دے سکتا۔ اس لئے کہ یہ امور انسانی خلق کی غائیت نہیں ہیں۔ بلکہ عارضی ہیں۔ وہ لوگ سخت غلطی کھاتے ہیں جو ہمارے **پیغام صُلح** کو ملکی اغراض سے وابستہ سمجھتے ہیں۔ نہ صرف غلطی۔ بلکہ وہ ہم پر ظلم کرتے ہیں۔ یہ باتیں ہم **گورنمنٹ** کی خوشامد یا کسی ایک یا دوسرے فریق کے خوف سے نہیں کہتے۔ بلکہ ہمارا مذہب ہمیں یہی سکھاتا ہے اور اسی بات کی تعلیم ہمارے امام نے ہمکو دی ہے۔

بہرحال یہ موقعہ ہے کہ پیغام صُلح کی اشاعت عام طور پر کی جاوے اور اگر پیغام صُلح فائدہ اُٹھا کر مذہبی مناظرات میں اصلاح ہو گئی۔ جس کی اُمید کی جاتی ہے۔ تو ہمارا مقصد پورا ہو جائیگا۔ خدا کرے۔ ایسا ہی ہو۔

آریہ سماج لاہور کے جلسہ میں مذہبی مناظرہ

لاہور کی سماج نے حسب معمول اس سال پر سالانہ جلسہ پر مذہبی مناظرہ کے لئے اشتہار شائع کیا ہے۔ اور دھرم چرچا کے لئے خدا، روح اور مادہ کا باہمی تعلق مضمون تجویز کیا ہے۔ اخبار پرکاش کے ایڈیٹر اور سماج کے سکرٹری مہاشہ کرشن جی نے مجھے بھی ایک اشتہار بھیجکر مہربانی فرمائی ہے۔ مسلمان آریہ سماج کے حُسن سلوک کے تجربہ کار ہیں۔ اور اب پسند نہیں کریں گے۔ کہ ایسے جلسوں میں شامل ہوں۔ جن کا فائدہ ان کے نقصان سے بہت ہی کم ہو۔ مجھے تعجب ہے کہ اس مضمون سے روحانی یا اخلاقی بھلائی کا کیا تعلق ہے؟ اور گناہ سے نجات پانے کے ذریعوں سے کیا واسطہ؟

شاعری پر خط و کتابت

بحضور فیضگنجور حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسلمین رضی اللہ تعالیٰ عنہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ! ماہ مئی گذشتہ میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام کے لاہور تشریف لیجانے کے بعد جب آپ بھی لاہور تشریف لیگئے تھے تو میں نے ایک دن مولوی [illegible] سے سُنا۔ کہ شاعر ہمیشہ بزدل ہوا کرتے ہیں۔ میں نے اسی دن سے عہد کیا کہ اب کبھی شعر نہ کہونگا۔ اس کے بعد پھر ایک مرتبہ حضور کی زبان فیض ترجمان سے سُنا کہ شاعری پیشہ لوگ بزدل ہوتے ہیں۔ بس پھر تو میرا خیال اور بھی پختہ ہو گیا۔ چونکہ بزدلی کے عیب کو میں کسی طرح گوارا نہیں کر سکتا۔ اس لئے شاعری سے ہاتھ اُٹھا لیا اس وقت تک جبکہ یہ احتمال تھا کہ کہیں یاس کی گھٹا پھر اُبال نہ آجائے۔ اس لئے برابر طبیعت کو نفرت دلاتا رہا۔ اب بفضلہ تعالیٰ مجھکو اطمینان حاصل ہو گیا ہے۔ اور میرے دل میں شاعری سے اسقدر نفرت پیدا ہو گئی ہے کہ شاعر بننے اور ہاتھوں میں جوتیاں پہن لینے کو برابر سمجھتا ہوں۔ لہٰذا بذریعہ عریضہ ہذا حضور کی خدمت میں گذارش کرتا ہوں کہ آئندہ کے لئے میں شاعری سے بالکل بے تعلق ہوں اگر حضور مجھے پیش کرنیکا [illegible] دعا ہے کہ آئندہ مجھکو اپنا یہ عہد اور آپ گواہ بنانا یاد [illegible]

عریضہ نگار حضور کا ناچیز خادم

۸ر اکتوبر ۱۹۰۸ء } اکبر شاہ خان۔ نجیب آبادی

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔ شاعری کا پیشہ منع ہے۔ والا شعر تو خود ہمارے امام نے اس قدر کہے ہیں کہ دو تین دیوان بنتے ہیں عربی۔ فارسی۔ اور اردو۔ اور حضرت حسان رضی اللہ عنہ کے لئے ممبر مسجد میں رکھا گیا اور کعب کو اپنی چادر عطا فرمائی۔ پس آپ کی اتنی نفرت حد سے متجاوز ہے۔ ابن الاکوع نے شعر اور رجز کہے۔ اور بڑا بہادر تھا۔

نور الدین

اصلی ممیرا اور ممیرے کا سرمہ

مصدقہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام و خلیفۃ المسیح مولانا مولوی حکیم نور الدین صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

یہ سرمہ حضرت خلیفۃ المسیح کے شاہی نسخوں کے مطابق تیار ہوا ہے۔ قیمت فی تولہ ممیرا قسم اول ۵ دوم ۳ سرمہ قسم اول عہ دوم عہ قسم سوم عہ۔ ہر قسم کی پشاوری لنگی اور کلاہ مجھ سے خرید و۔
المشتہر:۔ احمد نور کابلی مہاجر قادیان ضلع گورداسپور

سامان ورزش کی رعائتی فہرست

کرکٹ بیٹ سنگہ ریشے دار لکڑی کے ۱ ہینڈل کاک کین اور دو ربڑ کے بنے ہوئے نہایت پائیدار ہیں۔ قیمت ۳ے۔ کرکٹ بیٹ ریشے دار کشمیر کی لکڑی کا کین ہینڈل معہ ربڑ کے بنے ہوئے میچ کے لئے نہایت عمدہ ۳ے۔ کرکٹ بیٹ لکڑی درجہ سوم کی ہوگی ہینڈل میں ایک ربڑ اور کین ہوگا عا
کرکٹ بیٹ معمولی پریکٹس کے لئے عہ
بچوں کے ۱۲، ۱۳، ۱۴ کے واسطے درست ایک ٹرکس ۔ کرکٹ بیٹ ایک سال کی لکڑی کا فی سٹ ٦ے
فٹ بال عمدہ و کار آمد و پائیدار و مضبوط بلیڈر نہایت عمدہ و پائیدار ۶ء عا
〃 〃 کیلئے فٹ بال 〃 〃 〃 ۵ء ۵ر
〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 ۴ء للعہ
〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 ۳ء ۳ے
کرکٹ بال گٹ سون نہایت عمدہ و مضبوط چمڑے کے ۵ر
〃 〃 دہاگے کے بچے ۳ے
کرکٹ وبیٹس پریکٹس ٦ے
فی کاپی ۱۴

اقتباس سرٹیفکیٹ۔ مستری نظام الدین شہر سیالکوٹ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔ مال از قسم کرکٹ بیٹ و گیند فٹ بال وغیرہ پہنچا۔ ہر طرح سے قابل تعریف پایا۔ میں اسے کم خرچ بالانشین کا مصداق پاتا ہوں
نیازمند حاکم علی ہیڈ ماسٹر ڈل سکول سجانپور۔ کانگڑہ

دو مفید رسالے

رسالہ ثبوت واجب الوجود خدا تعالیٰ کی ہستی پر ایک دہریہ کے اعتراضات کا ایک لطیف فلسفیانہ جواب جس میں آریہ سماج کے اصول کی حقیقت بھی کھول کر بتائی ہے۔ قیمت ۶ر
رسالہ تدبیر۔ اس میں مسئلہ تقدیر کی حقیقت بیان کی گئی ہے۔ اور تقدیر اور تدبیر کے فلسفہ پر خوب بحث کی گئی ہے۔ قیمت ۶ر
دونوں رسالے بٹالہ ضلع گورداسپور منشی حسین بخش اپیل نویس سے مل سکتے ہیں

صحت کس طرح حاصل کرنا

اکثر اوقات بیماری کا سبب پیشاب کا تیزابی مادہ ہے۔ کہ جسکو کمزور اور ضعیف گردے خون میں سے جیسا کہ فطرت چاہتی ہے اس طرح چھان نہیں سکتے ہیں کیونکہ اس پر ہی جسم کی صحت کا دار و مدار ہے۔ گردوں کے ضعف اور مرض کے علامات حسب ذیل ہیں پشت میں درد۔ نیند نہ آنا۔ پیشاب کم اور اس کا رنگ خراب یا دھندلا ہونا پیاس ہمیشہ لگنا جسم میں تکان معلوم ہونا۔ دل کی کمزوری درد سر گٹھیا کی بیماری یا نظر کا دھندلا پن چکر آنا جوڑوں میں سخت درد حافظہ خراب ہونا اور جسم کی عام نقاہت وغیرہ۔ اگر توجہ نہ کی گئی۔ تو پیشاب کے امراض گٹھیہ جالندھر یا بیطس اور گردوں کا انحطاط یعنی سڑنا۔ اور مستورات کی بیماریاں جن کو اکثر ایامی امراض خیال کئے جاتے ہیں پیدا ہوتی ہیں ڈاون کی درد پشت اور گردہ کی گولیاں۔ (ڈونس بیک ایچ کڈنی پلس) گردوں اور پیشاب کے اعضا کو قوت بخشتی ہیں اور پیشاب کی تیزابی مادہ خون میں سے نکالنے میں مدد کرتی ہیں۔ کہ جس کی وجہ سے عمدہ صحت حاصل ہوتی ہے۔ اگر آپ اچھے رہنا چاہتے ہیں تو گردوں کو اچھا رکھئے ڈاون کی درد پشت اور گردہ کی گولیاں (ڈونس بیک ایچ کڈنی پلس) جو ان کے لئے مفید ہیں گردوں کو اچھا رکھتی ہیں
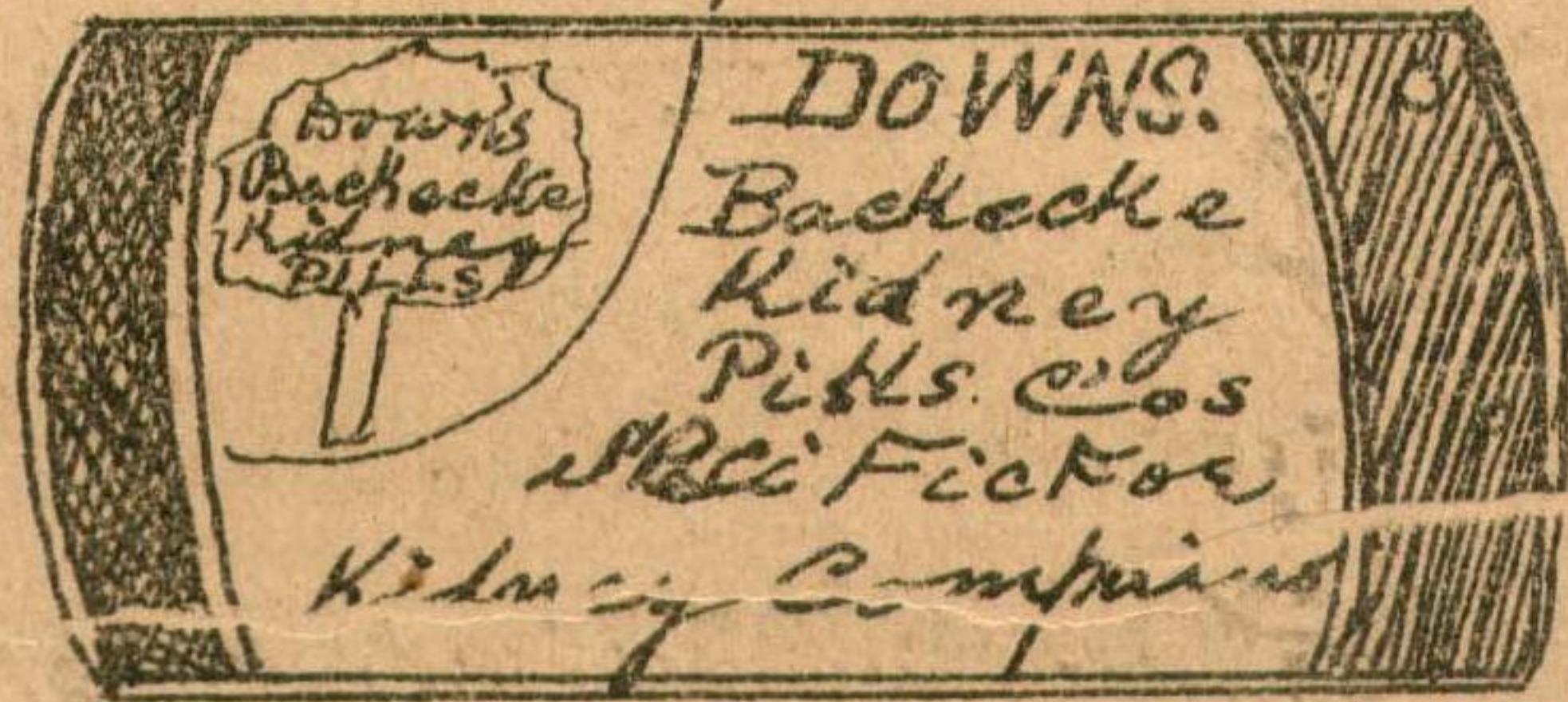
دو روپیہ عا پانچ شیشیوں کے ساڑھے دس روپیہ۔ تمام دوا فروشوں سے مل سکتی ہیں۔ یا ڈون پی۔ او۔ باکس بمبئی سے۔
ڈاون کا مرہم۔ ڈونس آئنٹ منٹ۔ ایک مرتبہ لگانے سے کسی قسم کی خارش کیوں نہ ہو۔ فوراً کم ہو جاتی ہے۔ اور اکثر وقت تو ایک ہی ڈبیہ چھاجن بواسیر (باہر نکلی ہوئی یا خونی) سرخ کھرچا۔ کیرچھ اور داد اور جلد کی سب طرح کی بیماریاں خارش وغیرہ کی بہت بگڑی ہوئی حالت میں بھی شفا بخشنے کے لئے کافی پائی گئی ہیں۔ تمام دوکانداروں سے عا فی ڈبیہ قیمت پر مل سکتی ہیں۔

محب اطفال

دوسرا نام ہے جو

اسکاٹس املشن

کو لاکھوں شفیق والدین نے اس خدمت کے صلہ میں دیا ہے جو اس نے اُن کے بچوں کی تندرستی بحال اور جسم قوی کرنیکا ہے۔ وہ ایسا خوش ذائقہ ہے کہ بچے اسے مزے سے پیتے ہیں۔ وہ بیمار بچوں کو تندرست اور کمزوروں کو توانا بنا دیتا ہے۔ ہاتھ سے نہیں چھوڑا جاتا۔
فروخت کے لئے سب دوا فروشوں کے ہاں موجود ہے

اسکاٹ اینڈ باؤن لمیٹڈ
مینوفیکچرنگ کیمسٹس لنڈن

لاکھوں روپے کمانیکا سہل طریق

اگر آپ خوشنودی پبلک کیواسطے لاکھوں روپیہ کمانا چاہتے ہیں تو حکیم نور محمد صاحب پروپرائیٹر نوری شفاخانہ موکل ضلع لاہور کی ایجاد کردہ تریاق طاعون کی شیشیاں منگوا کر فروخت کریں جس کے منافع و قیمت سے آپ مالا مال ہو سکتے ہیں اس تریاق بےنظیر و سریع الاثر و مجرب المجرب کی خاصیت ہے۔ کہ بفضلہ تعالیٰ بطور حفظ ماتقدم استعمال کرنے سے طاعون و جملہ امراض وبائیہ سے امن رہتا ہے۔ اگر مبتلائے طاعون کو بخار کے شروع ہونے سے پہلے کانوں میں چند قطرے ٹپکائے جائیں۔ اور گھی میں ملاکر بدن پر مالش کی جائے۔ تو سر درد بخار چند منٹ میں دور۔ اور سرسام و گلٹی کا خطرہ کافور اور تمام جسم میں جلد صحت و سرور حاصل ہوگا۔ تمام مریض بالخصوص بچوں اور ان کے لئے جن کو بیہوشی یا بندش گلا کے باعث دوا حلق سے اتارنا محال ہو جاتا ہے۔ یہ تریاق نعمت غیر مترقبہ ہے۔ تعمیم افادہ عام کیلئے بشرط حلفی اقرار عدم افشائے راز بعد ادائے فیس اس کا بنانا بھی سکھا دیا جاتا ہے۔ قیمت فی شیشی عا دو روپیہ۔ مگر اُن اشخاص سے جو سیکھنے کی غرض سے بغرض تجربہ منگائیں۔ اُن سے نصف قیمت لی جائیگی۔

نوٹ۔ جو اخبار یہ اشتہار درج کرنا چاہیں۔ نرخ اجرت سے مطلع فرمائیں۔
المشتہر
فتح الدین کارخانہ تریاق طاعون بمقام موکل ضلع لاہور

سچائی کا جھنڈا

اشتہاروں کی گرم بازاری مضمونوں کی تیز و طراری۔ مریضوں کی آہ و زاری آجکل وہ سماں دکھا رہی ہے لیکن ہمارا کام باتیں بنانا نہیں ہے ہم ہر دوا کا نمونہ مفت دیتے ہیں اوّل آزماؤ۔ پھر منگواؤ۔ بھلا اس میں بھی کچھ دھوکہ ہے۔ قوائے متناسلہ کے متعلق ان دنوں مختلف قسم کی بیماریوں کی وجہ سے عام طور پر ضعف کی شکایت ہے۔ ہم نے امراض مخصوصہ کی شکایت کے علاج کے لئے یہ لاجواب مضمون تیار کیا ہے۔ جس کے چند دن کے استعمال سے امراض متعلقہ قوائے متناسلہ فوراً انشاء اللہ تعالیٰ دفع ہوں گے اور ہر قسم کی امراض کے لئے مفید ہے ہمارا کام یہ نہیں ہے۔ کہ ہم لکھ دیں کہ جواہرات سے تیار ہوتی ہیں اوّل نمونہ مفت منگائیں اگر فائدہ دے طلب فرمائیں فیکس عمر طلا طلسمی یہ ان سالی کے اثر اور جوانی کی بےاعتدالیاں اور غلط کاریوں سے جو امراض لاحق ہوتے ہیں اور مریض کو بعض اوقات خودکشی تک پہنچا دیتے ہیں ہمارے اس طلا طلسمی سے فائدہ اٹھائیں اور معجون طلسمی کھائیں انشاء اللہ تعالیٰ مفید پائیں گے نمونہ منگا کر آزماؤ۔ قیمت ۲ ماشہ عا۔
سرمہ سلیمانی آنکھوں کی کل بیماریوں کو دفع کرنے والا اور بصارت بڑھانیوالا قیمت ۱ر
سنون دندان دانتوں کی کل بیماریوں کو دفع کرکے دانتوں کو مثل گوہر آبدار بنانا ۶ر

المشتہر
حکیم محمد حسین خلف حکیم سرفراز حسین مالک کارخانہ احمدیہ بلب گڈھ ضلع دہلی